



سوال

(287) عورت کی طرف سے بدخونی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے :

وَإِنَّ امْرَأَةً خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ... ۱۲۸ ... سورة النساء

”اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادہ یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کر لیں اور صلح خوب (چیز) ہے۔“

تو سوال یہ ہے کہ کیا بدخونی عورت ہی کی طرف سے ہوتی ہے اور اگر عورت بھی انہی اسباب کی وجہ سے اپنے شوہر سے علیحدگی اختیار کرے جن اسباب کی وجہ سے شوہر اپنی بیوی سے علیحدگی اختیار کرتا ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم شریعت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت کی طرف سے بدخونی کا اظہار کئی اسباب کی وجہ سے ہوتا ہے جس کے حکم اور حل کو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب عظیم میں سورة النساء میں اس طرح بیان فرمایا ہے :

وَأَتَى تَحَاوُنٌ نُشُوزُهُمْ فَعُظُوبُهُمْ وَأَجْرُهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُمْ فَإِنْ أَطَعْتُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِمْ سَبِيلًا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا ۳۴۱ ... سورة النساء

”اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخونی) کرنے لگی ہیں تو پہلے ان کو زبانی سمجھاؤ اگر نہ سمجھیں تو پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو کہ اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زد و کوب کرو اور اگر وہ فرماں بردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ ڈھونڈو بے شک اللہ سب سے اعلیٰ (اور) جلیل القدر ہے۔“

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 251

محدث فتویٰ